سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ ١	اللہ نے جو رحمٰن ہے ١
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ٢	سکھایا اسی نے قرآن ٢
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ ٣	پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ٣
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ٤	اور سکھایا اسے بولنا ٤
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ ٥	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ٥
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ٦	اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ٦
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ ٧	اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کردیا نظام توازن ٧
اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ٨	تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ٨
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ٩	اور نہ گھٹا دو تولتے وقت ٩
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ ١٠	اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ١٠
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ	اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ ١١	جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ١١
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ ١٢	اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ١٢
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ١٣	پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ١٣

خَلَقَ الْإِنْسَانَ	پیدا فرمایا اس نے انسان کو
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾	پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم اے جن و انس؟ ﴿۱۶﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾	رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿۲۰﴾	حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۱﴾	پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾	پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۳﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ	اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں
فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾	سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۵﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾	ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾	جو عظمت و انعام والا ہے ﴿۲۷﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾	پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾	اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ	عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے (احتساب) کے لیے
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾	اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اے گروہِ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾	اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۴﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾	اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	انکار کرو گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾	سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ	پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ﴿۳۹﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۰﴾
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ	پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ	اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے
وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾	اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۲﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ	(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ﴿۴۳﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾	چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۵﴾
وَلِمَنْ خَافَ	اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾	اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں ﴿۴۶﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۷﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾	بھرپور ہری بھری ڈالیوں والی ﴿۴۸﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۴۹﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾	ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿۵۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۵۱﴾
فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾	ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿۵۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا	بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر
مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا	دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾	دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ	ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾	اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾	سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾	خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾	نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿۶۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۶۱﴾
وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾	اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿۶۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾	گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٥﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾	ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٧﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ	ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾	اور کھجوریں اور انار ﴿٦٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٩﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾	ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿٧٠﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧١﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾	حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿٧٢﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٣﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	نہیں چھوا ہو گا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے
وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾	اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٥﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾	جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿٧٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾	سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٧﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا
ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾	جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿٧٨﴾